بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نقشِ آغاز ــــــ شریعت بل ــــــ

★ تحریکِ نفاذِ شریعت کا آغاز

★ قائدِ تحریک شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ کے ارشادات

تاریخِ انسانیت گواہ ہے کہ علومِ نبوت کے ورثاء، مشائخ عظام، فضلاء کرام اور علماء حق نے ہر دور میں ظلمت کدۂ جہالت میں شمعِ حق فروزاں رکھی اور اسلام کی شان کو بلند رکھا۔ انہی کے مساعی، بروقت رہنمائی، بے لوث قیادت وشجاعت سے چمنستانِ دعوت وعزیمت کی رونقیں قائم ہیں ــــ اربابِ عزیمت اور حق پرست علماء کے اس لازوال کردار کو تاریخی تسلسل حاصل ہے۔ ماحول اور سوسائٹی کی نامساعدت اور نازک سے نازک حالات بھی انہیں جادۂ حق اور اعلاء کلمۃ الحق کے فریضہ کی ادائیگی سے نہ روک سکے۔

اب جبکہ مملکتِ خداداد پاکستان ایک خطرناک، نازک ترین اور فیصلہ کن مرحلہ سے گذر رہی ہے۔ سرحدات پر خطرات کے بادل منڈلا رہے ہیں۔ غیر ملکی اشاروں پر مفاد پرست عناصر آخری کھیل کھیلنے کا فیصلہ کر چکے ہیں، اربابِ اقتدار نفاذِ شریعت بل کی منظوری ونفاذ میں منافقت اور حد درجہ بزدلی کا مظاہرہ کر کے تاخیری حربے استعمال کر رہے ہیں۔ ادھر عیاش اور فحاش طبقہ کھلم کھلا شریعت بل کے خلاف جلسے جلوس، ہنگامے کر کے حکومت پر دباؤ ڈال رہے ہیں۔ ایران کے اشاروں پر خمینیت کے علمبرداروں نے شریعت بل کے خلاف تحریک چلانے اور لکھنؤ ایجی ٹیشن کی یاد تازہ کر دینے کی دھمکی دے دی ہے۔ حیرت اس پر ہے کہ بعض مذہبی جماعتوں نے بھی شریعت بل کو لادینی جمہوریت اور مغربی سیاست کے سیاہ چشموں سے دیکھا اور ایک روشن حقیقت بھی انہیں تاریک نظر آئی ؎

نہیں غم کہ دشمن ہے سارا زمانہ
مگر آہ کہ تم نے بھی اپنا نہ جانا

دوسری طرف وہ ظالم اور لادینی قوتیں جنہیں پوری قوم نے ۱۹۷۷ء میں بے مثال اور زبردست قربانیاں دیکر مسترد کر دیا تھا، سوشلزم کا وہی عفریت ایک نئے رنگ ڈھنگ، نئے جوش وجذبہ نئی للکار اور پکار کے ساتھ میدان میں آکودا ہے۔ ع اگرچہ پیر ہے مومن جواں ہیں لات ومنات

ایسے حالات میں انقلاب برائے اسلام کی بجائے۔ محض مغربی جمہوریت کی بحالی اور محض انقلاب کی خاطر ایجی ٹیشن، پیشاب کو شراب سے دھونے کے مترادف ہے اور اپنے ہاتھوں ملک کو تباہی کی اتھاہ گہرائیوں میں

دھکیلنا ہے۔

ملک اسلام کے نام پر قائم ہوا، جمہور مسلمانوں کا مطالبہ بھی نفاذِ اسلام کا ہے لہٰذا ایسے حالات میں اہل اسلام بالخصوص علماءِ امت اور مذہبی جماعتوں کا یہ فرض ہے کہ وہ جماعتی اور گروہی تعصب سے بالاتر ہوکر صرف اور صرف نفاذِ شریعت کی تحریک چلائیں۔ بمقتضائے حدیث بحری قذاقوں کی سرکوبی کیلئے کشتی کے چھت پر مورچہ بندی کے بجائے اس دشمن پر نظر رکھنا ضروری ہے جس نے کشتی کے نیچے سے تختہ نکال کر سوراخ کر دیا ہے اگر ادھر توجہ نہ کی گئی تو بحری قذاقوں کی تاک میں رہنے والے لقمۂ اجل بن جائیں گے۔

الحمد للہ کہ جمعیۃ علماء اسلام جو حضرت شاہ ولی اللہ اور شاہ عبدالعزیز کے علوم و افکار کی ترجمان سید احمد شہیدؒ اور شاہ اسمٰعیل شہیدؒ کی قربانیوں کی امین مولانا محمد قاسم نانوتویؒ اور مولانا رشید احمد گنگوہیؒ کے عزم اور ولولۂ جہاد کی محافظ، شیخ الہند مولانا محمود الحسن اور بطل جلیل مولانا سید حسین احمد مدنی، حکیم الامت حضرت تھانویؒ شیخ التفسیر حضرت لاہوریؒ، شیخ الاسلام حضرت عثمانیؒ، امیر شریعت سید عطاء اللہ بخاریؒ اور حضرت مولانا مفتی محمودؒ کی وراثت اور عظمتوں کی حامل جماعت ہے، دین کی حفاظت، واشاعت، اور حریم اسلام کی حراست اور مدافعت میں کسی غفلت و مداہنت اور حالات کے دھارے میں بہہ جانے کی بجائے دینی و ملکی حالات کے ہر گوشہ پر جامع اور ہمہ گیر انداز میں مخلصانہ اور اجتماعی سوچ و بچار کے بعد میدانِ عمل میں مصروف کار ہے۔ حافظ الحدیث حضرت مولانا عبداللہ درخواستی مدظلہ اور شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق صاحب دامت برکاتہم اس جماعت کے رہنما و سرپرست ہیں۔

برصغیر کی پارلیمانی تاریخ میں صرف اور صرف جمعیۃ علماء اسلام ہی کو یہ شرف حاصل ہے کہ اس کے پارلیمانی قائد مولانا سمیع الحق صاحب اور قاضی عبداللطیف صاحب کی طرف سے ایوانِ بالا سینیٹ میں نظام شریعت کے مکمل نفاذ کے سلسلہ میں ایک جامع آئینی خاکہ "شریعت بل" کے نام سے پیش کر دیا گیا۔ جسے ایوان نے بطور ایجنڈا کے منظور کر لیا ہے۔ مگر حکومت نے تاخیری حربوں اور منافقانہ رویے کی وجہ سے اسے تین ماہ کیلئے مشتہر کر دیا ہے بظاہر یہ مرحلہ اہل اسلام کیلئے حیرت انگیز اور مایوس کن تھا۔ مگر قدرت کو اس کے ذریعہ کچھ اور ہی منظور تھا۔ شریعت بل کی حمایت میں کراچی سے خیبر تک عظیم تحریک چلی اہل اسلام نے پھر سے نظام اسلام سے مضبوط وابستگی کا اظہار کیا، خوابیدہ جذبات بیدار ہوئے ولولے تازہ ہو گئے اور یاس و قنوط کے بادل چھٹ گئے۔ اربابِ اقتدار اہل ہویٰ و الحاد روسی امریکی ایجنٹوں، عیاش و فحاش اور لادین عناصر کی آنکھیں اس وقت چندھیا گئیں دینی زوال و اندلس کا خواب دیکھنے والے حواس باختہ ہو گئے جب یادگار سلف محدث کبیر قائد تحریک نفاذِ شریعت شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق صاحب مدظلہ نے پیرانہ سالی، ضعف و نقاہت کے باوجود صوبہ سرحد میں ڈویژنوں کی سطح پر

حقانی فضلاء اور علماء کنونشن بلائے ، انہیں احساسِ ذمہ داری اور فرضِ منصبی یاد دلایا ۔ جبکہ اس سے قبل حضرت شیخ الحدیث مدظلہٗ کے مشورہ سے شریعت بل کے محرک مولانا سمیع الحق نے ضلع دیر کے علماء بالخصوص دارالعلوم حقانیہ کے فضلاء سے ملنے اور تحریک نفاذِ شریعت کیلئے فضاء ہموار کرنے کے سلسلہ میں سہ روزہ پروگرام بنایا وہاں کے مشائخ علماء اور فضلاء کے خصوصی اجتماعات اور کئی ایک مرکزی مقامات پر جلسہ ہائے عام سے خطاب بھی فرمایا ضلع دیر میں پھیلے ہوئے دارالعلوم کے تین سو فضلاء کیلئے مولانا سمیع الحق کی تشریف آوری نعمتِ غیر مترقبہ تھی اس لئے انہوں نے ہر جگہ آپ کا شایانِ شان استقبال کیا اور پروگراموں کی ترتیب میں زیادہ سے زیادہ استفادہ کو ملحوظ رکھا۔

ادھر کراچی کے اکابر علماء جمعیۃ علماء اسلام کے رہنما ، بالخصوص وہاں پھیلے ہوئے دارالعلوم کے سینکڑوں فضلاء کے شدید اصرار و مطالبہ پر مولانا سمیع الحق نے ۱۶ اپریل سے ۲۲ اپریل تک کا وقت کراچی ، حیدرآباد اور میرپور خاص کیلئے دیدیا ۔ چنانچہ وہاں بھی آپ کے پروگرام کو زیادہ سے زیادہ نافع بنانے کیلئے علماء اور وکلاء کے خصوصی اجتماعات کے علاوہ کثرت سے اجتماعات کے پروگرام بنائے گئے جگہ جگہ پرخلوص اور والہانہ استقبال ہوئے خصوصی اجتماعات و خطابات کے علاوہ اہم مرکزی مقامات پر جلسہ ہائے عام کئے گئے ۔ بحمداللہ کراچی کے علماء بالخصوص دارالعلوم کے فضلاء جمعیۃ علماء اسلام اور سوادِ اعظم اہل سنت کے بزرگوں کی سرپرستی اور مخلص کارکنوں کی زبردست محنت سے ساڑھے پانچ لاکھ افراد نے شریعت بل کی حمایت میں فارم پر کئے جنہیں پندرہ پیٹیوں میں بند کرکے وہاں کے علماء کے ایک وفد نے مولانا سمیع الحق کی قیادت میں سینیٹ کے چیئرمین کے حوالے کر دئے ، کراچی میں مولانا سمیع الحق کی تحریکِ نفاذِ شریعت کے سلسلہ میں ہفتہ بھر کی مساعی اور پروگرام کاروائی اور تقاریر کراچی کے اخبارات تفصیل سے شائع کرتے رہے ۔ اس دوران حیدرآباد کے استقبالیہ میں بھی شرکت کی اور میرپور خاص بھی گئے ۔ جہاں ان کی نہایت پرتپاک پذیرائی کی گئی اور کئی پروگرام ترتیب دئے گئے تھے ۔ ادھر خود شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہٗ سب سے پہلے ۱۰ اپریل کو ہزارہ ڈویژن کی سطح پر علماء کنونشن کیلئے مانسہرہ تشریف لے گئے ۱۳ اپریل کو مردان ۱۶ اپریل کو بنوں اور ۲۷ اپریل کو پشاور کے علماء کنونشن میں شرکت فرمائی ۔ ہر جگہ ہزاروں علماء دارالعلوم حقانیہ کے فضلاء دیندار مسلمانوں اور جمعیۃ علماء اسلام کے مخلص کارکنوں نے حضرت مدظلہٗ کا زبردست اور شاندار استقبال کیا ۔ موٹروں ، بسوں ، ویگنوں ، سوزوکیوں ، کاروں اور سکوٹروں کے میلوں لمبے جلوس نکالے ، سب سے پہلا پروگرام مانسہرہ کا تھا جہاں کا استقبالی جلوس اور علماء کا عظیم اجتماع تاریخی تھا ۔ کنونشن میں اولاً شریعت بل کے محرک مولانا سمیع الحق نے ملکی حالات ، سیاسی صورتِ حال ، جماعتی پروگرام علماء کی ذمہ داریاں ، نازک ترین حالات میں محتاط لائحہ عمل اور تحریکِ نفاذِ شریعت و اہمیت پر بصیرت افروز خطاب فرمایا ۔ ان کے بعد جمعیۃ علماء اسلام کے مرکزی رہنما مولانا محمد اجمل خان کی ولولہ انگیز تقریر سے جذب و شوق اور جذبہ

جہاد و حریت کا زبردست سماں بندھا مولانا نے حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کی اس ضعف و نقاہت اور پیرانہ سالی میں ہزارہ کے سنگلاخ پہاڑی علاقہ میں تشریف آوری کو قدرت کے غیبی اور تکوینی امور سے دین الٰہی کی غیبی نصرت قرار دیا اور اس موقعہ کو غنیمت سمجھتے ہوئے حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کے دست حق پرست پر نفاذ شریعت کیلئے بیعت کرنے کی تجویز پیش کی ہزاروں علماء نے فوراً تائید کی اور بیعت کیلئے بڑے پر خلوص اور والہانہ انداز میں لپک پڑے چنانچہ اخباری اطلاع کے مطابق ہزارہ ڈویژن کے تین ہزار علماء نے تحریک نفاذ شریعت کیلئے آپ کے دست حق پرست پر بیعت کی اور آپ کو قائد شریعت کا خطاب دیا۔ ۱۳ اپریل کو مردان کے علماء کنونشن میں ڈیڑھ ہزار اور ۱۶ اپریل کو بنوں کے علماء کنونشن میں ۵ ہزار علماء کرام نے نفاذ شریعت کیلئے آپ کے ہاتھ پر بیعت کی۔

۲۷ اپریل کو پشاور میں صوبہ سرحد کے مختلف اضلاع سے آئے ہوئے اکابر و مشائخ، سینکڑوں علماء اور دارالعلوم حقانیہ کے فضلاء صوبائی علماء کنونشن میں شریک ہوئے۔ شریعت بل منوانے، نفاذ شریعت کی پرزور تحریک چلانے اور نظام شریعت کی بالادستی کی خاطر ہر قسم کی قربانیاں دینے کا عزم کیا اور حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کی قیادت میں جہاد مسلسل کی خاطر آپ کے دست حق پرست پر بیعت بھی کی۔

ان اجتماعات میں حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کے مختصر خطاب کے کچھ ضروری حصے اگلے صفحات میں نذر قارئین ہیں۔ امید ہے الحق کے ذریعہ مستفید ہونے والے تمام علماء بالخصوص ملک و بیرون ملک پھیلے ہوئے فضلاء حقانیہ بھی ان ارشادات کا اپنے آپ کو مخاطب سمجھیں گے۔ اور اجتماعی و تنظیمی میدان میں حضرت شیخ الحدیث مدظلہ حضرت درخواستی مدظلہ اور دیگر اکابر علماء و مشائخ کے مسلک پر مضبوطی سے گامزن رہیں گے۔

★

قومی اسمبلی میں
اسلام کا معرکہ
شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ کی سرگرمیاں
صورت شمشیر ہے دست قضا میں وہ قوم کرتی ہے جو ہر زماں اپنے عمل کا حساب (اقبال)
قومی اسمبلی میں جمہوری قومی و ملی مسائل پر قراردادیں مباحثات۔ پارلیمنٹ میں موجودہ سیاسی پارٹیوں کا موقف، حزب اختلاف اور حزب اقتدار کا اسلامی و ملی مسائل کے بارہ میں رویہ، شیخ الحدیث کی تقاریر، اور ان کی قراردادوں پر ارکان اسمبلی کا ردعمل ـــ آئین کو اسلامی اور جمہوری بنانے کی جدوجہد پر یکجا گذری، تحاریک التواء، سوالات اور جوابات، مسودہ دستور میں ترمیمات اور تشریحی تقریریں۔
★ سیاستدانوں کے منشور اور انتخابی وعدے کردار کی کسوٹی پر۔
★ ایک اہم سیاسی دستاویز۔
★ ایک آئینہ اور ایک اعمالنامہ
★ ایک ایسی رپورٹ جو اسمبلی کے شائع کردہ سرکاری رپورٹ کے حوالوں سے بھی مستند ہے۔
★ پاکستان کے مرحلہ آئین سازی کی ایک تاریخی داستان اور ایک ایسی کتاب جس سے وکلاء، سیاستدان بھی اور اسلامی سیاست میں منہمک افراد و جماعتیں بھی بے نیاز نہیں ہو سکتیں۔
★ ایک ایسی کتاب جو جہاد حق اور غلبۂ اسلام کے علمبردار علماء کیلئے حجت و برہان بھی ہے۔ اور مستقبل میں اسلامی جدوجہد میں رہنما بھی ـــ کتاب شائع ہو چکی ہے اور ترسیل جاری ہے۔
عمدہ کتابت و طباعت حسین سرورق، قیمت پندرہ روپے، صفحات ۴۰۰
مؤتمر المصنفین اکوڑہ خٹک (پشاور)